چوتھی دنیا

تصنیف : سیدہ انیس فاطمہ بریلوی

ناشر : ڈائریکٹر اکیڈیمی آف ایجوکیشنل ریسرچ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، کراچی

صفحات ۱۷۶ - قیمت آٹھ روپے

محترمہ سیدہ انیس فاطمہ بریلوی، پاکستان کی مشہور ادیبہ ہیں۔ انھوں نے معاشرتی اصلاح کے سلسلے میں بہت اچھے افسانے بھی لکھے ہیں اور تاریخی و معاشی موضوع پر کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ ان کی یہ تاریخی و ادبی کاوشیں ادبی حلقوں میں مقبول ہیں۔

ان کی زیرنظر تصنیف "چوتھی دنیا" اردو ادب میں اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ انھوں نے ایشیا اور افریقہ کے ان نو آزاد ملکوں میں جو معاشی اعتبار سے پس ماندہ ہیں اور جنھیں "تیسری دنیا" کہا جاتا ہے، ایک "چوتھی دنیا" کی نشاندہی کی ہے۔ افریقی اور ایشیائی ملکوں میں جو غربت و افلاس پھیلا ہوا ہے اور وہ جس معاشی کرب و اضطراب میں مبتلا ہیں، سیدہ انیس فاطمہ نے اسے "چوتھی دنیا" سے تعبیر کیا ہے۔ پھر جس اسلوب اور انداز سے ان کی پسماندگی کا نقشہ کھینچا ہے، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔

کتاب کا آغاز ایک چھوٹے سے شہر کی ایک بے آباد اور ویران حویلی سے ہوتا ہے، جس کے بارے میں یہ بات مشہور تھی کہ ایک مرتبہ ہیضے کی وبا کے باعث اس کے تمام مکین موت کا لقمہ بن گئے تھے، اور اس کے بعد یہ حویلی خالی رہتی تھی۔ اس کے متعلق بہت سی داستانیں مشہور ہو گئی تھیں اور کئی قسم کے توہمات اس سے وابستہ ہو گئے تھے ___ بالآخر ایک دن یہ حویلی آباد ہو گئی اور اس میں ایک بڑی بی اور ایک ادھیڑ عمر کے معذور شخص نے سکونت اختیار کر لی۔

مصنفہ نے ان دو کرداروں کے گرد غربت اور افلاس کی بہت سی کہانیاں جمع کر دی ہیں۔ زبان اور طرزِ بیان دلچسپ ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق دیدہ زیب۔